مشکوٰۃ شریف



تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ
(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

۱۵۶/۲۵ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَظُنُّ اَنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا اِلَّا مَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ اَلَا وَاِنِّيْ وَاللّٰهِ قَدْ اَمَرْتُ وَوَعَظْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ اَشْيَاءَ اِنَّهَا لَمِثْلُ الْقُرْاٰنِ اَوْ اَكْثَرُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا بِاِذْنٍ وَلَا ضَرْبَ نِسَائِهِمْ وَلَا اَكْلَ ثِمَارِهِمْ اِذَا اَعْطَوْكُمُ الَّذِيْ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ اَشْعَثُ ابْنُ شُعْبَةَ الْمِصِّيْصِيُّ قَدْ تُكُلِّمَ فِيْهِ۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ میں فرمایا تم میں سے کوئی شخص مسہری پر لیٹا ہوا یہ گمان کرتا ہے کہ نہیں حرام کی اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز مگر جو اس قرآن میں موجود ہے۔ خبردار ہو جاؤ بلاشک خدا کی قسم میں نے حکم دیا نصیحت کی اور منع کیا بہت سی باتوں سے وہ (حرمت میں) بمنزلہ قرآن مجید کے ہیں یا اس سے بھی زیادہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر یہ پابندی عائد کی ہے کہ تم اہل کتاب کے گھروں میں ان کی اجازت کے بغیر نہ جاؤ نہ انکی عورتوں کو زد و کوب کرو اور نہ ان کے پھل کھاؤ جب تک کہ وہ تمہیں دیں جو ان کے ذمہ واجب ہو (اس کو روایت کیا ابوداؤد نے مگر اس کے راویوں میں اشعث بن قیس مصیصی کے بارے میں کلام کیا گیا ہے)

۱۵۷/۲۶ وَعَنْهُ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ فَوَعَظَنَا مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّ هٰذِهٖ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا فَقَالَ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا فَاِنَّهٗ مَنْ يَّعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِيْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا وَعَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلَّا اَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا الصَّلٰوةَ۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر بصیرت افروز کلمات سے نوازا جس کو سن کر آنکھوں سے آنسو رواں ہوئے اور قلب خشیت سے بھر گئے اس دوران ایک شخص نے کھڑے ہو کر دریافت کیا یا رسول اللہ کیا یہ کسی رخصت ہونیوالے کی طرح وصیت ہے پھر ہمیں وصیت ہی فرما دیجئے سن کر سرکار نے فرمایا میں تم کو اللہ تعالیٰ سے تقویٰ اختیار کرنے سننے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ حکم کرنیوالا حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو میری حیات ظاہری کے بعد تم میں سے زندہ رہنے والا بہت سے اختلافات دیکھے گا۔ تم پر میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت کا اتباع لازم ہے اسپر عمل کرو اور انکے طریقہ کو داڑھوں سے مضبوطی کے ساتھ پکڑ لو تم دین میں ایجاد کردہ نئی نئی باتوں سے بچو کیونکہ ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے (اس کو روایت کیا احمد ابوداؤد ترمذی ابن ماجہ نے لیکن ان دونوں نے نماز کا ذکر نہیں کیا ہے)

۱۵۸/۲۷ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ هٰذَا سَبِيْلُ اللّٰهِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَالَ هٰذِهٖ سُبُلٌ عَلٰى كُلِّ سَبِيْلٍ مِّنْهَا شَيْطَانٌ يَّدْعُوْ اِلَيْهِ وَقَرَاَ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ الْاٰيَةَ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے ایک خط کھینچ کر فرمایا یہ بمنزلہ اللہ تعالیٰ کے راستہ کے ہے اس کے بعد داہنے اور بائیں جانب خطوط کھینچ کر فرمایا ان راستوں میں سے ہر راستہ پر شیطان ہے جو اپنی طرف بلاتا ہے۔ اس کے بعد یہ آیت تلاوت فرمائی (ترجمہ) بیشک یہ میرا راستہ ہے جو سیدھا ہے اس کا اتباع کرو (احمد نسائی دارمی)

۱۵۹/۲۸ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں کسی کا ایمان اس وقت تک کامل نہیں ہو

تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ النَّوَوِيُّ
فِيْ اَرْبَعِيْنِهٖ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ رَّوَيْنَاهُ فِيْ كِتَابِ
الْحُجَّةِ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ۔

۱۶۰/۲۹ وَعَنْ بِلَالِ ابْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْيٰى سُنَّةً مِّنْ
سُنَّتِيْ قَدْ اُمِيْتَتْ بَعْدِيْ فَاِنَّ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلَ اُجُوْرِ
مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّ
مَنِ ابْتَدَعَ بِدْعَةً ضَلَالَةً لَّا يَرْضَاهَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ كَانَ
عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ
ذٰلِكَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ
مَاجَةَ عَنْ كَثِيْرِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ۔

۱۶۱/۳۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدِّيْنَ لَيَأْرِزُ اِلَى الْحِجَازِ كَمَا
تَأْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا وَلَيَعْقِلَنَّ الدِّيْنُ مِنَ الْحِجَازِ
مَعْقِلَ الْاُرْوِيَّةِ مِنْ رَّأْسِ الْجَبَلِ اِنَّ الدِّيْنَ بَدَأَ غَرِيْبًا وَّ
سَيَعُوْدُ كَمَا بَدَأَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ وَهُمُ الَّذِيْنَ يُصْلِحُوْنَ مَا
اَفْسَدَ النَّاسُ مِنْ بَعْدِيْ مِنْ سُنَّتِيْ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۱۶۲/۳۱ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَاْتِيَنَّ عَلٰى اُمَّتِيْ كَمَا اَتٰى
عَلٰى بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتّٰى اِنْ كَانَ
مِنْهُمْ مَّنْ اَتٰى اُمَّهٗ عَلَانِيَةً لَّكَانَ فِيْ اُمَّتِيْ مَنْ يَّصْنَعُ
ذٰلِكَ وَاِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَ
سَبْعِيْنَ مِلَّةً وَّتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَّسَبْعِيْنَ
مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوْا مَنْ هِيَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَفِيْ رِوَايَةِ اَحْمَدَ وَاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ مُعَاوِيَةَ ثِنْتَانِ وَ
سَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَهِيَ الْجَمَاعَةُ
وَاِنَّهٗ سَيَخْرُجُ فِيْ اُمَّتِيْ اَقْوَامٌ تَتَجَارٰى بِهِمْ تِلْكَ
الْاَهْوَاءُ كَمَا يَتَجَارَى الْكَلْبُ بِصَاحِبِهٖ لَا يَبْقٰى مِنْهُ

سکتا جب تک کہ اسکی خواہشات ان چیزوں کے تابع نہ ہوں جو میں لے کر
آیا ہوں (شرح السنۃ اور نووی نے اپنی اربعین میں کہا ہے کہ یہ حدیث صحیح
ہے جسکا تذکرہ ہم نے کتاب الحجۃ میں صحیح سند کے ساتھ کیا ہے)

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری ایسی سنت کو زندہ کیا جس پر
میرے بعد عمل چھوڑ دیا گیا ہو۔ اسکو اتنا ہی اجر ملے گا جتنا کہ اس سنت پر
عمل کرنیوالوں کو ملے گا اور ان عمل کرنیوالے کے اجر میں کمی نہیں کی جائے گی اور
جسنے گمراہی کی ایسی نئی بات نکالی جو اللہ اور اس کے رسول کو ناپسند ہو کا سبب
بنے تو اسکے نامہ اعمال میں اتنے ہی گناہ لکھے جائیں گے جتنے کہ اس پر عمل کرنیوالوں کے
نامہ اعمال میں اور ان گناہگاروں کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ (ترمذی اور ابن ماجہ نے
کثیر بن عمرو سے انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے اس حدیث کو روایت کیا)

حضرت عمرو بن عوف روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا دین حجاز کی جانب اسی طرح سمٹے گا جسطرح کہ سانپ اپنے بل کی طرف
سمٹتا ہے اور دین حجاز میں اس طرح جگہ حاصل کرے گا جس طرح پہاڑی بکری
پہاڑ کی چوٹی پر ٹھکانا بناتی ہے۔ بیشک دین غریبوں سے پھیلا اور اس طرح
ہو جائے گا جس طرح ابتدا میں پھیلا تھا اور خوشخبری غرباء کے لئے ہے اور یہ
وہ لوگ ہیں جو میری حیات ظاہری کے بعد میری سنت میں فساد پیدا ہونے کے
بعد اسکی اصلاح کرینگے (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت پر بھی ایسے وقت آئیں گے جیسے کہ بنی اسرائیل
پر آئے تھے اور اسکی مثال ایسی ہے جیسے کہ ایک جوتا دوسرے کے برابر ہوتا ہے جسطرح کہ کوئی
بنی اسرائیل میں اپنی ماں کے پاس علانیہ طور پر آیا۔ تو ایسا ہی میری امت میں
ہوگا بیشک بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں بٹی تھی اور میری امت تہتر فرقوں
میں تقسیم ہوگی جو ماسوا ایک کے سب کے سب جہنمی ہوں گے سرکار سے دریافت
کیا گیا وہ فرقہ کونسا ہے سرکار نے فرمایا جس پر میں اور میرے صحابی ہیں
(ترمذی لیکن احمد اور ابوداؤد کی روایت میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ
کی روایت سے اس طرح منقول ہے۔ بہتر دوزخ میں ہوں گے اور ایک جنت
میں اور وہی راہ یافتہ جماعت ہے۔ البتہ میری امت میں بہت سی قومیں
ایسی پیدا ہوں گی جن میں نفسانی خواہشات سرایت کر جائیں گی جس طرح
کتے میں مالک کی محبت سرایت کرتی ہے اور اس سے کوئی رگ اور جوڑ باقی نہیں

عِرْقٌ وَّلَا مَفْصِلٌ اِلَّا دَخَلَهٗ ۔

١٦٣ / ٣٢ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَجْمَعُ اُمَّتِيْ اَوْقَالَ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلٰى ضَلَالَةٍ وَّيَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

١٦٤ / ٣٣ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّهٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيْثِ اَنَسٍ وَّابْنِ عَاصِمٍ فِيْ كِتَابِ السُّنَّةِ ۔

١٦٥ / ٣٤ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ لَيْسَ فِيْ قَلْبِكَ غِشٌّ لِّاَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِيْ وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

١٦٦ / ٣٥ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِيْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ ۔

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الزُّهْدِ لَهٗ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ ۔

١٦٧ / ٣٦ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ اِنَّا نَسْمَعُ اَحَادِيْثَ مِنْ يَّهُوْدَ تُعْجِبُنَا اَفَتَرٰى اَنْ نَّكْتُبَ بَعْضَهَا فَقَالَ اَمُتَهَوِّكُوْنَ اَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى لَقَدْ جِئْتُكُمْ بِهَا بَيْضَاءَ نَقِيَّةً وَّلَوْ كَانَ مُوْسٰى حَيًّا مَّا وَسِعَهٗ اِلَّا اتِّبَاعِيْ ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ ۔

١٦٨ / ٣٧ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ طَيِّبًا وَّعَمِلَ فِيْ سُنَّةٍ وَّ

بچا کر مگر اس میں وہ سرایت کئے ہوئے ہوتی ہے)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ میری امت کو یا امت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو گمراہی پر جمع نہ فرمائے گا اور دست قدرت جماعت پر ہوتا ہے اور جو جماعت سے جدا ہوگیا وہ تنہا ہی آگ میں ڈالا جائے گا۔

(ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سواد اعظم (بڑی جماعت) کی پیروی کرو۔ اور بیشک جس نے سواد اعظم کو چھوڑا وہ تنہا ہی دوزخ میں ڈالا جائیگا (ابن ماجہ بروایت حضرت انس کتاب السنہ بروایت ابن عاصم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے اگر تم یہ قدرت رکھتے اور یہ چاہتے ہو کہ تمہارے صبح و شام ٹھیک ہوں تو تمہارے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہونا چاہیئے پھر آپ نے فرمایا میرے بیٹے یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کو دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے میرے ساتھ دوستی کی وہ جنت میں ہوگا۔ (ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے بگاڑ کے وقت میری سنت کو مضبوطی سے پکڑا اس کے لئے سو شہیدوں کے برابر اجر ہے (بیہقی نے کتاب الزہد میں حضرت ابن عباس کے حوالہ سے نقل کیا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک وقت جب حضرت عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کرنے لگے کہ ہم یہودیوں سے باتیں سنتے ہیں اور بعض اوقات وہ ہمیں تعجب میں ڈالدیتی ہیں کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ انہیں سے بعض کو لکھ لیا کریں۔ سرکار نے فرمایا کہ تم بھی اسی طرح حیرت زدہ ہونا چاہتے ہو جس طرح کہ یہود حیرت زدہ ہیں حالانکہ میں تمہارے پاس صاف سادہ اور آسان شریعت لیکر آیا ہوں اگر موسیٰ علیہ السلام میری م حیات ظاہری میں دنیا میں موجود ہوتے تو انکے لیے میری اتباع کے علاوہ (اور کچھ مناسب نہ تھا (احمد اور بیہقی نے اس روایت کو شعب الایمان میں نقل کیا)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے حلال روزی کھائی اور سنت پر عمل کیا اور لوگ اسکی زیادتیوں سے محفوظ